سوال

نماز جمعہ رہ جانے کی صورت میں ظہر کی ادائیگی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس شخص کی جمعہ کی نماز فوت ہوجائے تو آیا وہ نماز جمعہ ادا کرے گا یا ظہر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ نماز ظہر پڑھے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «من ادرک من الجمعة رکعة فلیصل الیها اخري» جو شخص جمعہ میں سے ایک رکعت پالے تو اس کے ساتھ دوسری آخری رکعت ملالے۔ (سنن ابن ماجہ: 1121 وھو حدیث صحیح

ایک روایت میں ہے کہ «من ادرک رکعة من یوم الجمعة فقد ادرکها ولیضف الیها اخري» جو شخص جمعہ کے دن جمعہ کی نماز سے ایک رکعت پالے تو اس نے جمعہ پالیا اور وہ اس کے ساتھ دوسری رکعت ملالے۔ (سنن الدارقطنی ج2ص13ح1594 وسندہ حسن)

اس حدیث کے راوی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

من ادرک رکعة من الجمعة فقد ادرکها الا انه یقضي ما فاته"

جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی اس نے جمعہ پالیا اور یہ کہ وہ فوت شدہ (ایک رکعت) ادا کرے گا۔ (السنن الکبری للبیهقی ج3ص204 وسندہ صحیح)

یہی قول امام زہری ؒ سے ثابت ہے اور وہ اسے "وہی السنة" اور یہ سنت ہے۔ قرار دیتے تھے۔ (دیکھئے موطا امام مالک ج1ص105)

امام مالک ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے شہر (مدینہ طیبہ) میں علماء کو اسی قول پر پایا ہے۔ (ایضا) یہی قول عروہ الزبیر، سالم بن عبداللہ بن عمر۔ نافع بن عمر، وغیر ہم کا ہے۔ دیکھئے مصنف ابن ابی شیبہ (ج2ص129، 130) وغیرہ

(ان دلائل و آثار کے مقابلے میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

"جس کا جمعہ فوت ہوجائے وہ دو رکعتیں پڑھے۔ یہ ابو القاسم ﷺ کی سنت ہے۔" (الاخبار اصبهانی ج2ص200 ملخصا)

اس روایت کی سند ضعیف ہے۔ محمد بن نوح بن محمد کا ذکر اخبار اصبھان اور طبقات ابی شیخ (ج13ص115) میں ہے تاہم اس کی توثیق معلوم نہیں۔ احمد بن الحسین اور محمد بن جعفر کا تعین بھی مطلوب ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص450

محدث فتویٰ